

# آندھرا پردیش میں 4468 کروڑ روپے شا۔ را۔ وں کے پروجیکٹ

Posted On: 25 SEP 2017 4:46PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 25 ستمبر۔ سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں، جہازرانی اور آبی وسائل، دریا کی ترقی اور گنگا کی صفائی کے مرکزی وزیر جناب نتن گڈکری 3 اکتوبر 2017 کو آندھرا پردیش میں 1928.46 کروڑ روپے کے شاہراہوں کے پروجیکٹوں کا افتتاح کریں گے اور 2539.08 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔ اس کے علاوہ وہ کرشنا دریا میں مکتیالا سے وجے واڑہ تک کی آبی گزرگاہ (قومی آبی گزرگاہ-4) کی ترقی کا بھی سنگ بنیاد رکھیں گے۔ جناب گڈکری 3 اکتوبر کو وجے واڑہ کا دورہ کریں گے۔

جناب گڈکری تقریباً 415 کلومیٹر کی قومی شاہراہوں کا افتتاح کریں گے، جبکہ تقریباً 250 کلومیٹر قومی شاہراہوں کے لئے سنگ بنیاد رکھیں گے۔ ان پروجیکٹوں میں موجودہ شاہراہوں کی بازآبادکاری اور جدید کاری کے علاوہ قومی شاہراہ نمبر 43 پر وجیانگرم کے لئے ایک چار لین والی شاہراہ کی تعمیر بھی شامل ہے۔

حکومت آندھرا پردیش کے ساتھ 14 اپریل 2016 کو دستخط کئے گئے مفاہمت نامے کے مطابق قومی آبی گزرگاہ-4 کو تین مرحلوں میں ترقی دینے کی تجویز ہے۔

پہلا مرحلہ: مکتیالا سے وجے واڑہ تک (کرشنا دریا)، (82 کلومیٹر)

دوسرا مرحلہ: وجے واڑہ سے کاکا ناڈا تک (ایلورو نہر اور کاکا ناڈا نہر) اور راجا مندوی سے کولاورم تک (گوداوری دریا)، (233 کلومیٹر)

تیسرا مرحلہ: کامامور نہر، بکنگھم نہر اور کرشنا اور گوداوری دریاؤں کی باقی پٹیاں (573 کلومیٹر)

جناب گڈکری 3 اکتوبر 2017 کو پہلے مرحلے کے لئے سنگ بنیاد رکھیں گے۔ اس مرحلے کے لئے کام پہلے ہی شروع ہو چکا ہے، جس میں مکتیالا سے وجے واڑہ تک 82 کلومیٹر کی پٹی کا فروغ شامل ہے۔ اس سال مئی میں اٹھلے علاقوں میں گاد نکالنے کا کام بھی شروع ہو گیا ہے اور امید ہے کہ یہ کام جون 2019 تک مکمل ہو جائے گا۔ عارضی ٹرمینل کی سہولیات کے لئے اس سال اگست میں ٹھیکہ دیا گیا ہے اور امید ہے کہ یہ جون 2018 تک مکمل ہو جائے گا۔ مستقل ٹرمینل کی سہولیات کے لئے امید ہے کہ کام مارچ 2018 تک تفویض کر دیا جائے گا اور یہ کام جون 2019 تک مکمل ہو جائے گا۔ رات میں جہازرانی کی مدد کے لئے کام 2018 میں شروع کیا جائے گا۔

اس پروجیکٹ سے خطے میں اقتصادی ترقی میں تیزی آنے کی امید ہے، جس سے مناسب لوجسٹک سہولیات فراہم ہوسکیں گی اور راجدھانی شہر امراتوی کی ترقی کے لئے امید ہے کہ قومی آبی گزرگاہ نمبر 4 کی اس پٹی پر تعمیراتی سامان کی نقل و حمل کی جاسکے گی۔

دوسرے مرحلے کے لئے آئی ڈبلیو اے آئی نے پی آئی بی / کابینہ کے لئے تجاویز بھیجی ہیں۔ اس پروجیکٹ کو نافذ کرنے کے لئے ایک خصوصی مقصد کی ویپیکل (ایس پی وی) تشکیل دینے کی تجویز ہے، جو منظوری کے لئے کابینہ کے زیر غور ہے۔ امید ہے کہ نومبر 2017 تک یہ ایس پی وی تشکیل دے دی جائے گی۔

قومی آبی گزرگاہ نمبر 4 کا اعلان نومبر 2008 میں کیا گیا تھا، جس کی کل لمبائی 1078 کلومیٹر ہے۔ البتہ این ڈبلیو ایکٹ 2016 کے ذریعے اس کی لمبائی بڑھا کر 2890 کر دیا گیا ہے۔ اس میں مندرجہ ذیل پٹیاں شامل ہیں:

- |       |  |               |
|-------|--|---------------|
| (الف) | گوداوری دریا (بھدر چلم سے راجا مندری تک)   | 171 = کلومیٹر |
| (ب)   | دریائے کرشنا (وزیر آباد سے وجے واڑہ تک)    | 157 = کلومیٹر |
| (ج)   | کاکا ناڈا نہر (کاکا ناڈا سے راجا مندری تک) | 150 = کلومیٹر |
| (د)   | ایلورو نہر (راجا مندری سے وجے واڑہ تک)     | 139 = کلومیٹر |
| (ه)   | کامامور نہر (وجے واڑہ سے پیڈاگنجم تک)      | 113 = کلومیٹر |
| (و)   | شمالی بکنگھم نہر (پیڈاگنجم سے چنئی تک)     | 316 = کلومیٹر |
| (ذ)   | جنوبی بکنگھم نہر (چنئی سے مرکام تک)        | 110 = کلومیٹر |
| (ح)   | کالوولی ٹینک (مرکانم سے پڈوچیری تک)        | 22 = کلومیٹر  |

اضافی سپکشن

(الف) دریائے کرشنا میں وزیر آباد سے گالاگالی تک (628 کلومیٹر)

(ب) دریائے گوداوری میں بھدر چلم سے ناسک تک (1184 کلومیٹر)

م ن و ا - مر -

U-4767

(Release ID: 1503960) Visitor Counter : 2

